اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ‏ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اللہ اکبر

الفضل

روزنامہ

قادیان

THE DAILY

ALFAZL QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

شرح چندہ پیشگی

سالانہ عہ

ششماہی ۸/عہ

سہ ماہی ۲/۱۲

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہندوستان ۱۸

نمبر ۲۹۲	مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۳۷ء	یوم پنجشنبہ	مورخہ ۱۲ شوال ۱۳۵۶ھ	جلد ۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ دسمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت آج خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبتاً اچھی ہے۔ احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں:۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ۔ زکام و کھانسی کی شکایت ہے۔ ان کی صحت کے لئے بھی دعا کی جائے:۔

مرزا سعید احمد صاحب ابن جناب مرزا عزیز احمد صاحب کے متعلق آج تار موصول ہوا ہے۔ کہ ان کا علاج تبدیل کر دیا گیا ہے۔ لیکن حالت بدستور ہے احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں:۔

ڈاکٹر محمد شاہ نواز صاحب کی صاحبزادی نمونیا سے بیمار ہے۔ دعائے صحت کی جائے:۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ولی پرست نہ بنو بلکہ ولی بنو

"اسلام کا منشا یہ ہے۔ کہ بہت سے ابراہیم بنائے۔ پس تم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ابراہیم بنو۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ ولی پرست نہ بنو۔ بلکہ ولی بنو۔ اور پیر پرست نہ ہو۔ بلکہ پیر بنو۔ تم ان راہوں سے آؤ بے شک وہ تنگ راہیں ہیں۔ لیکن ان سے داخل ہو کر راحت اور آرام ملتا ہے۔ مگر اس دروازے سے بالکل ہلکے ہو کر گزرنا پڑے گا۔ اگر بہت بڑی گٹھڑی سر پر ہو۔ تو مشکل ہے۔ اگر گزرنا چاہتے ہو۔ تو اس گٹھڑی کو جو دنیا کے تعلقات اور دنیا کو دین پر مقدم کرنے کی گٹھڑی ہے۔ پھینک دو۔ ہماری جماعت خدا کو خوش کرنا چاہتی ہے۔ تو اس کو چاہیئے۔ کہ اس کو پھینک دے۔ تم یقیناً یاد رکھو۔ کہ اگر تم میں وفاداری اور اخلاص نہ ہو۔ تو تم جھوٹے ٹھیرو گے۔ اور خدا تعالیٰ کے حضور راستباز نہیں بن سکتے ایسی صورت میں دشمن سے پہلے وہ ہلاک ہوگا۔ جو وفاداری کو چھوڑ کر غداری کی راہ اختیار کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ فریب نہیں کھا سکتا۔ اور نہ کوئی اسے فریب دے سکتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ تم سچا اخلاص اور صدق پیدا کرو۔ تم پر خدا تعالیٰ کی حجت سب سے بڑھ کر پوری ہوئی ہے۔ تم میں سے کوئی بھی نہیں ہے۔ جو یہ کہہ سکے۔ کہ میں نے کوئی نشان نہیں دیکھا۔ پس تم خدا تعالیٰ کے الزام کے نیچے ہو۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ تقویٰ اور خشیت تم میں سب سے زیادہ پیدا ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریک جدید سال سوم میعاد کے اندر ادا نہ کر سکنے والوں کے لئے توسیع کا اعلان

چندہ تحریک جدید سال سوم کے وعدوں کا اکثر حصہ یعنی چورانوے فیصدی خدا تعالیٰ کے فضل سے میعاد کے اندر ادا ہو چکا ہے۔ اور ایک تعداد ایسی بھی ہے۔ جس کی میعاد دسمبر یا جنوری ۱۹۳۸ء یا اس کے بعد تک کی ہے۔ اور بعض اصحاب ایسے بھی ہیں جو مہلت حاصل کر چکے ہیں۔ مگر ایک تعداد ایسے احباب کی بھی ہے جنہوں نے نہ مہلت لی نہ معافی اور نہ اب تک ادا کیا ہے۔ ان کے طریق عمل سے پایا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے وعدہ کے پورا کرنے میں اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہے ہیں۔ اور بعض جماعتوں کی طرف سے درخواست بھی کی گئی ہے۔ کہ ان کو دسمبر تک ادا کرنے کی بحیثیت جماعت مہلت دی جائے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہ ترحم ایسے احباب کے لئے منظوری عطا فرما دی ہے۔ کہ وہ تیسرے سال کے وعدے ۳۱ جنوری ۱۹۳۸ء تک ادا کر دیں۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ ایسی جماعتوں اور احباب کو اطلاع دی جاتی ہے۔ وہ ضرور اس سے فائدہ اٹھائیں ؛

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کے لئے فوری توجہ کی ضرورت

جلسہ سالانہ بہت قریب آگیا ہے۔ جس کے انتظامات کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ لہٰذا تاکید ہے۔ کہ جن جماعتوں یا احباب نے اپنا یا اپنی جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ ابھی تک نہ بھجوایا ہو۔ یا پورا نہ بھجوایا ہو۔ وہ براہ مہربانی بہت جلد بھجوائیں ؛

ناظر بیت المال

نادر موقعہ

جو دوست اپنا روپیہ نفع مند کام میں لگانا چاہتے ہیں۔ وہ فوراً مجھ سے خط و کتابت کریں ؛

فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال قادیان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور

جماعت ہائے بلاد عربیہ کی طرف سے اظہار عقیدت

جناب سید منیر الحصنی صاحب ایڈووکیٹ فلسطین سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں جماعتہائے بلاد عربیہ کی طرف سے عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں

"الجماعات کلها فی الشام و مصر و فلسطین تعلن استنكارها الشديد لمثيری الفتنة و تعلن تائیدها القوی لمرکز الخلافة العظیم و انضمام الجمیع هم و ذراريهم تحت لوائکم"۔ ترجمہ شام مصر اور فلسطین کی تمام احمدی جماعتیں فتنہ پردازوں کے خلاف اظہار نفرت کرتی ہیں اور خلافت حقہ کے عظیم الشان مقام کی تائید میں اپنی آواز بلند کرتی ہیں۔ نیز تمام احمدی افراد معہ اپنی اولادوں کے حضور کے جھنڈے تلے رہنے کا اعلان کرتے ہیں ؛

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا دوسرا اعلان

سٹار ہوزری کے متعلق

سٹار ہوزری کی جرابوں کے متعلق ایک اعلان کے ذریعہ سے میں نے جماعت کے احباب کو آزاد کیا تھا۔ کہ وہ دوسری جرابیں بھی خرید سکتے ہیں ؛

میرا یہ اعلان صرف اونی جرابوں کے متعلق ہے۔ سُوتی جرابوں کے متعلق نہیں۔ کیونکہ سوتی جرابوں کے متعلق میرا یہ تجربہ ہے۔ کہ وُہ دوسری ہوزریوں کی جرابوں سے زیادہ اعلےٰ اور دیرپا ہوتی ہیں۔ اور کم ، کم ان میں کوئی خاص نقص معلوم نہیں ہوتا۔ اس لئے دوست سوتی جرابیں سٹار ہوزری کی ہی خریدا کریں۔ البتہ سٹار ہوزری کی اونی جرابوں کے خریدنے کے وہ پابند نہیں۔ جو چاہے خریدے جو چاہے نہ خریدے۔ اور یہ اعلان اس وقت کے لئے ہے۔ کہ کارخانہ اپنے نقص کی اصلاح کرے

مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۱۲/۱۲/۳۷

خریداران "الفضل" کی خدمت میں

جن احباب کے نام وی۔ پی ارسال کئے گئے ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ مہربانی فرما کر ضرور وصول فرمالیں۔ اور قیمت کی ادائیگی کو حتی الوسع جلسہ سالانہ پر ملتوی نہ کریں۔ کیونکہ اس وقت اخراجات کی سخت تنگی ہے ؛ منیجر

غربا، اور مساکین کو یاد رکھیں

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے اصحاب دارالامان میں رہنے والے غرباء اور مساکین کو نہ بھولیں۔ اور آتے ہوئے ان کے لئے سردی سے بچنے کے واسطے مستعمل یا نئے پارچات پوشیدنی و بستر وغیرہ لیتے آئیں۔ اور ان یتامیٰ مساکین اور بیوگان کی دعاؤں کے مستحق ہو کر مورد فضل الٰہی ہوں ؛

پرائیویٹ سکرٹری

350

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۲ شوال ۱۳۵۶ھ

سالانہ جلسہ میں ہر احمدی کی شمولیت کیوں ضروری ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کی وُہ مبارک تقریب جو خدا تعالےٰ کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قائم فرمائی۔ اور جو جماعت احمدیہ کے لئے دینی و دُنیوی لحاظ سے عظیم الشان فوائد اپنے اندر رکھتی ہے۔ بہت قریب آگئی ہے۔ اتنی قریب کہ اس کے انعقاد میں چند ہی روز رہ گئے ہیں۔ ایسی صورت میں ضروری ہے۔ کہ احباب کرام سے عرض کر دیا جائے۔ کہ جہاں انہیں اخراجات جلسہ کی رقوم ارسال کرنے میں ایک لمحہ کا توقف بھی نہ کرنا چاہیئے۔ وہاں جلسہ میں خود شریک ہونے۔ اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو شریک کرنے کیلئے ابھی سے کوشش شروع کر دینی چاہیئے۔ اور پوری طرح اطمینان کر لینا چاہیئے۔ کہ کوئی چیز ان کے رستہ میں حائل نہ ہو سکے گی:۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ میں شمولیت ہر احمدی کے لئے ضروری قرار دی ہے۔ سوائے اس کے جسے ناقابل عبُور موانع در پیش ہوں یہ ارشاد آپ نے اس وقت فرمایا۔ جبکہ ذرائع آمد و رفت بالکل مفقود تھے اور بٹالہ سے لے کر قادیان تک کا سفر تو بہت تکلیف دہ تھا۔ لیکن اب جبکہ خدا تعالےٰ نے اپنے فضل سے اس بارے میں بے حد آسانی پیدا کر دی ہے۔ ضروری ہے۔ کہ جلسہ میں شمولیت پہلے سے بھی زیادہ اہتمام کے ساتھ کی جائے:۔

پھر ابتدائی زمانہ ایک لحاظ سے امن کا زمانہ تھا۔ مشکلات تھیں۔ تکالیف تھیں تاہم اس شدت کے ساتھ نہ تھیں۔ جو کہ آج کل پائی جاتی ہے۔ اس وقت لوگ جماعت احمدیہ کو ایک بچوں کا کھیل سمجھتے تھے۔ اور خیال کرتے تھے۔ کہ آج نہیں تو کل یہ کھیل ختم ہو جائے گا۔ لیکن آج خلافت ثانیہ کے زمانہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدیت کو چونکہ اس قدر عروج حاصل ہو چکا ہے۔ دُشمن پر اس کا رعب طاری ہو رہا ہے۔ اور علی الاعلان اعتراف کیا جا رہا ہے۔ کہ احمدیت ایک ایسا تناور درخت ہو چکا ہے جس کی شاخیں اکناف عالم میں پھیل چکی ہیں اور تعلیم یافتہ طبقہ بے اختیار اس کی طرف کھنچا چلا جا رہا ہے۔ اس لئے ہر کمین گاہ سے۔ اور ہر رنگ میں دُشمن حملہ آور ہو رہا ہے۔ اور ہر احمدی کے لئے ضروری قرار دے رہا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے مسیح کی تخت گاہ میں حاضر ہو کر۔ اور اجتماعی طور پر اپنی جبینِ نیاز خالق کون و مکان کے حضور رکھ کر دردمندانہ التجا کرے۔ کہ الٰہی! ہم کمزور ہیں۔ بے کس ہیں۔ بے زر ہیں۔ مگر تمام طاقتیں تیرے قبضہ میں ہیں اور تیری قدرت نمائیوں کے ہم عظیم الشان مظاہرے دیکھ چکے ہیں۔ تو ہماری مدد فرما۔ اور ہمیں ظلمت و کفر کی جگہ نور اور ہدایت پھیلانے کی توفیق بخش:۔

ظاہر ہے۔ کہ اس قسم کی دُعا جس قدر زیادہ قلوب سے نکلے گی۔ اسی قدر جلد قبولیت کا شرف حاصل کرے گی۔ اور کوئی وجہ نہیں۔ کہ کوئی احمدی سوائے شدید معذوری اور مجبوری کے اس موقعہ پر حاضر ہونے میں سستی دکھائے:۔

پھر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سے ملاقات اور حضور کی تقریریں سُن کر جو نئی ایمانی زندگی۔ اور غیر معمولی بالیدگی حاصل ہوتی ہے۔ اس کی قیمت کا کون اندازہ کر سکتا ہے۔ یہ نعمت اگرچہ دیگر مواقع پر بھی حاصل ہو سکتی ہے۔ لیکن جلسہ سالانہ سے خاص تعلق رکھتی ہے۔ اس لئے بھی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ خدا تعالےٰ نے جن اصحاب کو ان کی زندگی میں پھر جلسہ سالانہ کا موقعہ عطا فرمایا ہے۔ وُہ اس سے ضرور فائدہ اٹھائیں:۔

پھر دیگر اصحاب کی تقریریں۔ اور ایک دوسرے سے ملاقاتیں بھی قابل قدر چیز ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی اغراض میں سے ایک بڑی غرض دوستوں کا ایک دوسرے سے ملاقات کر کے اپنے ایمانوں کو تازہ کرنا بھی قرار دی ہے۔ اس کے لئے بھی آنا نہایت ضروری ہے:۔

غرض جلسہ سالانہ ایک ایسی ضروری تقریب ہے۔ کہ اس کے متعلق کچھ زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ امید ہے۔ کہ احباب ابھی سے اس میں شریک ہونے کی تیاری شروع کر دیں گے:۔

آریہ سماج اپنی خیر منائے

پشاور کی عیدگاہ میں عین نمازِ عید کے موقعہ پر کانگرسی جھنڈا نصب کرنے کے خلاف قریباً تمام مسلمان اخبارات نے جو صدائے احتجاج بلند کی ہے۔ اس کا مذاق اڑاتا ہوا ایک آریہ اخبار (آریہ ویر ۹ر دسمبر) لکھتا ہے:۔

"مسجد پر جسے آپ خانۂ خدا کہتے ہیں۔ ابھی اوم کا جھنڈا نہیں، کانگرس کا جھنڈا نصب ہوا ہے۔ مگر وُہ وقت بھی آنے والا ہے۔ جب آپ کے خانۂ خدا پر ویدک دھرم کا اوم کا جھنڈا نصب ہو کر رہے گا"

وُہ لوگ جو مسلمان کہلا کر اسلامی غیرت و حمیت کا جذبہ اپنے اندر نہیں رکھتے۔ ان کے متعلق تو ہم کچھ نہیں کہتے۔ لیکن جماعت احمدیہ "آریہ ویر" کے اس ادعائے باطل کو ایک لمحہ کے لئے بھی کچھ وقعت دینے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اور تیار ہو بھی کیونکر سکتی ہے۔ جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آریہ سماج کے متعلق اس پیشگوئی کو روز بروز زیادہ وضاحت سے پُورا ہوتا دیکھ رہی ہے۔ کہ ایک صدی کے اندر اندر اس کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اس وقت حالت یہ ہے۔ کہ ودوان اس کے مایہ ناز اصول کو ناقابل عمل قرار دے رہے ہیں۔ اور نوجوان عملی طور پر علیحدگی اختیار کرتے جا رہے ہیں:۔

پس خانۂ خدا پر اوم کا جھنڈا نصب کرنے کا خواب تو کبھی پورا نہیں ہوگا۔ آریہ سماج کو اپنی خیر منانی چاہیئے۔ البتہ اس سے یہ معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ کانگرسی جھنڈا عیدگاہ میں نصب کرنے والوں نے آریوں کو اپنی ناکام تمنا کے اظہار کا ایک دفعہ پھر موقع دے دیا۔ اور وُہ قیاس کرنے لگے ہیں۔ کہ جہاں کانگرس کا جھنڈا نصب ہو جائے۔ وہاں ان کے لئے اوم کا جھنڈا گاڑ لینا آسان ہو جائیگا۔ صوبہ سرحد کے سرخپوشوں کو اگر ابھی تک اپنی اس غلطی اور بے احتیاطی کا احساس نہیں ہوا۔ تو اب ضرور ہو جانا چاہیئے۔ اور آئندہ اس قسم کا قطعاً کوئی موقعہ نہیں پیدا کرنا چاہیئے۔ کہ کانگرسی جھنڈا کسی مسجد یا عیدگاہ میں لے جایا جائے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعثت سے قبل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عشق الٰہی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فداہ ابی وامی کے دعوے سے بہت پہلے جب کہ حضور تحصیل علم کی عمر میں تھے۔ پھر جوانی کے آغاز کے زمانہ کے حالات پڑھ کر نمایاں طور پر معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضور کو مولے کریم سے کس قدر زبردست عشق اور محبت تھی۔ حضور اس وقت جبکہ ایسی عمر کے انسانوں کی امنگیں دنیا کی طرف منعطف ہوتی ہیں۔ علیحدگی کی گھڑیوں میں اپنے مولا کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے اور بار بار فرماتے۔ اے خدا ؎

من ز مادر برائے تو زادم
ہست عشقت غرض ز ایجادم

اے میرے خدا میں تو پیدا ہی صرف تیرے لئے ہوا ہوں۔ میرے پیدا ہونے کی غرض تیرا عشق اور تیری محبت حاصل کرنا ہے۔

آپ اپنے والد ماجد کے حکم کے ماتحت کسی ضروری کام کے لئے باہر جاتے۔ اور سبزہ زار میدان دیکھتے۔ یا کسی پہاڑ میں سبزہ زار حصوں اور بہتے ہوئے پانیوں پر نظر کرتے۔ تو آپ کا دل خدا کی محبت اور جوش سے بھر جاتا۔ اور خدا کی یاد اور اس کی حمد میں محو ہو جاتے۔ ابتدائی عمر میں حضور کو قرآن شریف پڑھنے کا اس قدر شوق تھا۔ کہ سارا دن اس کا مطالعہ کرتے۔

آپ نے ہرچند چاہا۔ کہ خدا کی محبت اور عشق کے بحر ذخار کو دنیا سے پوشیدہ رکھ کر علیحدگی میں زندگی بسر کریں۔ مگر وہ عشق آپ کو خاموش نہ رکھ سکا۔ جب کبھی آپ کے کان میں خدا تعالے کے خلاف کوئی آواز پڑتی خواہ عیسائیوں کی طرف سے یا آریوں کی طرف سے اس وقت آپ کے اندر سخت غیرت پیدا ہو جاتی۔ اور آپ مقابلہ کے لئے درد بھرے دل کے ساتھ کھڑے ہو جاتے۔ آپ نے شروع میں اپنے والد ماجد کو فارسی میں ایک خط لکھا۔ جس سے آپ کی عظیم الشان محبت کا جو خدا تعالے سے آپ کو تھی پتہ لگتا ہے۔ حضور اپنے والد ماجد کو لکھتے ہیں۔

حضرت والد مخدوم من سلامت

مراسم غلامانہ و قواعد فدویانہ بجا آوردہ معروض حضرت والا مے کند۔ چونکہ دریں ایام برای العین مے بینم و بچشم خود مشاہدہ مے کنم کہ در ہمہ ممالک و بلاد ہر سال چناں وبائے مے افتد کہ دوستاں را از دوستاں و خویشاں را از خویشاں جدا مے کند و ہیچ سالے نہ بینم کہ ایں نائرہ عظیم و چنیں حادثہ الیم دراں سال شور قیامت نیفگند۔ نظر براں دل از دنیا سرد شدہ است و رو از خوف جاں زرد۔ و اکثر ایں دو مصرعہ شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی بیاد مے آید۔ و اشک حسرت ریختہ مے شود۔

مکن تکیہ بر عمر ناپائے دار
مباش ایمن از بازی روزگار

و نیز ایں دو مصرعہ ثانی از دیوان فرخ قادیانی نمک پاش جراحت دل مے شود ؎

بدنیائے دوں دل مبند اے جواں
کہ وقت اجل مے رسد ناگہاں

لہٰذا مے خواہم کہ بقیہ عمر در گوشہ تنہائی نشینم و دامن از صحبت بچینم و بیاد او سبحانہ شوم۔ مگر گزشتہ را عذر و مافات تدارکے شود ؎

عمر بگذشت و نماند ست جز ایامے چند
بہ کہ در یاد کسے صبح کنم شامے چند

کہ دنیا را اساسے محکم نیست و زندگی را اعتبارے نے۔ وایئس من خاف علی نفسہ من آفۃ غیرہٖ۔ والسلام

اس خط کا لفظ لفظ بتا رہا ہے کہ آپ کو دنیا سے کس قدر بیزاری تھی۔ مولے کریم کی محبت میں محو رہنا اور خدا کی یاد کس طرح آپ کو بے قرار کئے ہوئے تھی۔ اور آپ کے دل کے کسی کونے میں شہرت اور عزت دنیا کا خیال تک نہ تھا۔ اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"اگر خدا تعالے مجھے اختیار دے کہ خلوت اور جلوت میں سے تو کس کو پسند کرتا ہے۔ تو اس پاک ذات کی قسم ہے۔ کہ میں خلوت کو اختیار کروں۔ مجھے تو کشاں کشاں میدان عالم میں انہوں نے نکالا ہے۔ جو لذت مجھے خلوت میں آتی تھی۔ اس سے بجز خدا تعالے کے اور کون واقف ہے۔ میں قریباً پچیس سال تک خلوت میں بیٹھا ہوں۔ اور کبھی ایک لحظہ کے لئے بھی نہیں چاہا کہ دربار شہرت کی کرسی پر بیٹھوں۔ مجھے طبعاً اس سے کراہت رہی۔ کہ لوگوں میں مل کر بیٹھوں۔ مگر امر آمر سے مجبور ہوں۔"

پھر فرمایا۔ میں جو باہر بیٹھتا ہوں یا سیر کرنے کو جاتا ہوں۔ اور لوگوں سے بات چیت کرتا ہوں۔ یہ سب کچھ اللہ تعالے کے امر کی تعمیل کی بناء پر ہے۔ پس آپ کی ابتدائی زندگی سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ ہر وقت اور ہر لحظہ خدا کی محبت میں سرشار اور اس کے عشق میں مخمور رہتے تھے۔ اس طرح حضور نے چھ ماہ تک پے در پے روزے رکھے۔ جس کا سوائے آپ کے اور مولے کریم کے کسی کو علم نہ تھا۔ اور ان میں آہستہ آہستہ حضور نے اپنی غذا اس قدر کم کر دی۔ کہ چند ماہ کا بچہ بھی اس پر صبر نہیں کر سکتا تھا۔ جو کھانا حضور کو اندرون خانہ سے آتا۔ آپ چند مساکین میں جنکو آپ نے مقرر کیا ہوا تھا تقسیم فرما دیتے اور اس طرح پوشیدہ روزے رکھتے۔ دراصل آپ کی زندگی کا سہارا خدا کی محبت اور اس کا وہ شیریں کلام تھا۔ جو آپ پر اترتا۔ اور وہ آپ کے ہر رگ و ریشہ کو قوت عطا کرتا۔ جیسا کہ حضور خود فرماتے ہیں ؎

من میشنویم بوحی خدا کہ بامن ست
پیغام دوست چوں نفس روح پرورم

الغرض آپ کا سونا اور جاگنا اور اٹھنا اور بیٹھنا کھانا اور پینا محض خدا تعالے کے لئے تھا۔ اور آپ قل ان صلوٰتی و نسکی و محیای و مماتی للّٰہ رب العالمین کے پورے مصداق ہو چکے تھے۔

اللّٰھم صل علیہ و علی مطاعہ سیدنا محمد و آلہ وصحبہ وبارک وسلم

خاکسار۔ ظہور حسین معلم نصرت گرلز سکول قادیان

احمدی جنتری

برادر محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان نے حسب معمول ۱۹۳۸ء کی جنتری شائع کی ہے۔ جس میں بہت سی تبلیغی معلومات جمع کر دی ہیں قیمت دو آنے۔ سالانہ جلسہ پر آنے والے احباب ضرور خریدیں ؛

پیاری بہن جی!

اگر آپ پردر روگ یعنی سیلان الرحم یا لیکوریا سے (جس میں کہ لیسدار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے) دکھی ہیں۔ تو آپ کوئی عام دوائی استعمال مت کیجئے۔ میرے پاس اس کی ایک خاص مجرب و آزمودہ دوائی ہے۔ اور اس نسخہ سے بیشمار دکھی بہنیں فیض یاب ہو چکی ہیں۔ میں نے خود سپاری پاک اور دیگر بیشمار یونانی۔ ویدک اور ڈاکٹری پیٹنٹ ادویات پر سینکڑوں روپے برباد کئے اور آخر اسی دوائی سے مستقل صحت حاصل کی۔ اب میں نے عام پبلک کیلئے اسکی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ مقرر کر رکھی ہے۔ جس بہن کو ضرورت ہو مجھ سے منگا سکتی ہے۔

نوٹ:۔ کوئی بھائی یا بہن مجھے کسی اور دوائی کیلئے تحریر نہ کریں۔

بی بی رام پیاری۔ جالندھر شہر

فیصلہ کن مناظرہ سے جناب مولوی محمد علی صاحب کا صریح گریز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مبایعین پر آخری مرتبہ اتمامِ حجت

۲

جناب مولوی محمد علی صاحب نے لکھا ہے:-

(الف) "پھر اسی مسئلہ نبوت پر تکفیر اہل قبلہ کی بھی بنیاد ہے۔" (النبوت فی الاسلام دیباچہ صفحہ ب)

(ب) "میں اللہ تعالےٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ اس تقسیم میں حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی نبوت کو ہمیشہ اور ہر مرتبہ ابتدائے دعوے سے لے کر وفات تک قسم اول یعنی نبی کی نبوت میں نہیں رکھا۔ بلکہ قسم دوم یعنی محدث کی نبوت میں رکھا ہے اور کوئی خصوصیت نبی کی نبوت والی اپنے لئے نہیں بتائی۔ اتنی بات کو اگر سمجھ لو۔ تو مسئلہ کفر و اسلام خود حل ہو جاتا ہے۔" (ٹریکٹ ۳ر فروری ۱۹۱۵ء)

ان اقتباسات سے ظاہر ہے کہ مولوی محمد علی صاحب کے نزدیک مسئلہ کفر و اسلام کے حل کرنے کا طریق یہی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوئے نبوت کا فیصلہ کر لیا جائے۔ اتنی سی بات سمجھ لینے سے مسئلہ کفر و اسلام خود بخود طے ہو جاتا ہے جناب مولوی صاحب کا یہ نظریہ بالکل درست ہے۔ کیونکہ تکفیر کا سوال ہی نبوت کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ ہاں کوئی غیر مبایع دوست کہہ سکتا ہے۔ کہ مولوی صاحب کی مندرجہ بالا تحریرات پرانی ہیں۔ کیا ضروری ہے۔ کہ مولوی صاحب نے اس خیال میں تبدیلی نہ کی ہو۔ اس لئے ہم چیلنج مناظرہ کے ایک ہفتہ بعد کی تحریر پیش کر دیتے ہیں۔ مولوی محمد علی صاحب لکھتے ہیں:-

"قادیانی نئے نبی پر ایمان نہ لانے والوں کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھ رہے ہیں۔ دوسرے مسلمان ایک پرانے نبی کے دوبارہ آنے کا عقیدہ رکھ کر اس کے نہ ماننے والوں کو کافر قرار دیں گے۔ حضرت مرزا صاحب کی نبوت تو ابھی بحث طلب ہے۔ لیکن حضرت عیسےٰ کی نبوت تو یقینی ہے۔ ان کی آمد پر ان کو نہ ماننے والے مسلمان لازماً کافر قرار دیئے جائیں گے۔"

(پیغام صلح ۲۷۔ نومبر ۱۹۳۶ء)

گویا اب بحث طلب بات صرف یہ ہے کہ آیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی تھے؟ اگر حضورؑ کی نبوت یقینی طور پر ثابت ہو جائے۔ تو مسئلہ کفر و اسلام میں بحث کرنے کی قطعاً ضرورت باقی نہیں رہتی۔ مولوی محمد علی صاحب کا یہ بیان نہایت واضح تھا۔ اور ان کا فرض تھا۔ کہ نبوتِ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے موضوع پر مباحثہ کرتے۔ اور اس کے تصفیہ سے تمام اختلافات کو طے شدہ سمجھتے۔ مگر مولوی صاحب نے ایسا نہیں کیا بلکہ جب ان کو معلوم ہوا۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نبوت مسیح موعود علیہ السلام پر مولوی محمد علی صاحب سے بنفسِ نفیس مناظرہ کرنا منظور فرما لیا ہے۔ تو آپ نے جھٹ تحریر کر دیا۔ کہ:-

(الف) "اول بحث تکفیر المسلمین پر ہونی چاہیئے۔ مسئلہ تکفیر کو اول لیا جائے اور مسئلہ نبوت کو اس کے بعد۔"

(ب) "تکفیر اختلاف کی اصل ہے اور مسئلہ نبوت اس کی فرع۔"

(پیغام صلح ۱۵۔ دسمبر ۱۹۳۶ء)

مولوی محمد علی صاحب کا یہ رویہ ہر منصف انسان کی نظر میں صریح گریز ہے۔ ان کی خدمت میں بار بار عرض کیا گیا۔ کہ اصل نبوت ہے۔ اور تکفیر اس کی فرع ہے۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کو آپ باطل ثابت کر دیں۔ تو مسئلہ کفر و اسلام تو خود حل ہو جاتا ہے۔ مگر اب چونکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز مسئلہ نبوت پر بحث کی منظوری کا اعلان فرما چکے تھے۔ اس لئے مولوی صاحب نے ہماری معقول بات کو نہ سمجھنا تھا۔ اور نہ سمجھا۔ ان سے یہ بھی عرض کیا گیا۔ کہ جبکہ عدمِ تکفیر آپ کے نزدیک نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف ایک زبردست دلیل ہے۔ آپ نبوت کے موضوع پر بحث کرتے ہوئے جس قدر وضاحت۔ طوالت اور شرح سے چاہیں۔ عدمِ تکفیر کو پیش کر دیں۔ آپ کی ہر بات کا جواب دیا جائیگا مگر چونکہ مولوی محمد علی صاحب گریز پر مصر تھے اس لئے وہ کسی معقول بات کے ماننے کے لئے تیار نہ ہوئے۔ چنانچہ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے بھی لکھا:-

"خلیفہ قادیان اصولی بات کرتا ہے اور لاہوری امیر صاحب کسی مخفی غرض سے اس کو ٹال رہے ہیں۔ اصل بات یہی ہے۔ کہ کفر مترتب ہے انکارِ نبوت پر۔ پس بحث کا اصل مدار نبوت۔ پر ہونا چاہیئے۔ اس لئے ہم مناظرانہ حیثیت سے مولوی محمد علی صاحب کو مشورہ دیتے ہیں۔ کہ وہ اس موقعہ کو غنیمت سمجھیں۔ اور نبوتِ مرزا پر بحث کو ٹال نہ دیں۔"

(اہل حدیث ۱۵۔ جنوری ۱۹۳۷ء)

مولوی محمد علی صاحب اس آواز پر بھی متوجہ نہ ہوئے۔ ابھی ہمیں پروفیسر الیاس برنی صاحب کی کتاب "قادیانی مذہب" کے نئے ایڈیشن کے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ پروفیسر صاحب موصوف نے بھی زیرِ بحث امر کے متعلق لکھا ہے:-

"حال میں قادیانی جماعت کے خلیفہ میاں محمود احمد صاحب قادیانی نے مرزا صاحب کی نبوت کے مسئلہ پر تحریری اور تقریری دونوں قسم کا مناظرہ کرنا قبول کر لیا۔ تو مولوی محمد علی صاحب قادیانی تعلیمیں جھانکنے لگے۔ مسئلہ نبوت سے گریز کر کے چاہا۔ کہ اول مسئلہ تکفیر پر بحث ہو۔ حالانکہ نبوت اصل ہے۔ اور تکفیر اس کی فرع۔ لیکن انہوں نے محسوس کر لیا۔ کہ قادیانی رہ کر مرزا صاحب کی نبوت سے انکار کرنا محال ہے۔ البتہ تکفیر کی بحث اٹھا کر یہ ممکن ہے۔ کہ خود مسلمانوں میں کچھ خوشنودی حاصل کر لیں۔" (صفحہ ۱۱۵۲)

برنی صاحب کو اگر سُنیوں کی طرف سے سمجھ لیا جائے۔ تو گویا اہلِ حدیث اور حنفی دونوں کا متفقہ فیصلہ ہے۔ کہ نبوت اصل ہے۔ اور تکفیر اس کی فرع۔ نبوت کے ثابت ہونے یا نہ ہونے سے مسئلہ کفر و اسلام خود حل ہو جاتا ہے۔ خود مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین کا بھی یہی عقیدہ رہا ہے۔ کہ:-

"اتنی بات (نبوت کا مسئلہ) کو اگر سمجھ لو۔ تو مسئلہ کفر و اسلام خود حل ہو جاتا ہے۔" (۳ر فروری ۱۹۱۵ء)

ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام

ناک میں مسّہ پیدا ہو گیا ہو۔ ناک سے چھچھڑے یا کیڑے آتے ہوں۔ یا لمبا لمبا جما ہوا مواد نکلتا ہو اکثر نزلہ یا زکام رہتا ہو۔ یا نکسیر پھوٹتی ہو۔ ناک سے بدبو آتی ہو۔ یا سونگھنے کی قوت میں فتور آ گیا ہو۔ ناک اکثر بند رہتا ہو۔ یا چھینکیں زیادہ آتی ہوں۔ ناک میں سوزش یا گلے میں مستقل خرابی رہتی ہو۔ ان تمام شکایات کیلئے ہماری کھانے کی ناک کی دوائی (رجسٹرڈ) نہایت جادو اثر بہدف اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ ہم عرصہ دراز سے صرف یہی ایک ہی دوائی بیچنے کا بیوپار کر رہے ہیں۔ اور ہماری دوائی ہندوستان کے ہر حصہ کے علاوہ سیام۔ ملایا۔ نیوزیلینڈ۔ سماٹرا۔ عراق۔ افریقہ۔ انگلستان اور امریکہ وغیرہ دوسرے ملکوں میں بھی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ چونکہ آج کل جھوٹی اشتہار بازی بہت ہو رہی ہے۔ اس لئے ہمارا عام اعلان ہے کہ اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم ہماری زیر نگرانی اسے مریضوں پر استعمال کر کے ثابت کرے کہ یہ دوائی اصلی نہیں ہے۔ تو ہم اسے مبلغ دس ہزار روپیہ نقد انعام دینگے۔

بھگتوں کی دوکان (رجسٹرڈ) (ناک کی مشہور دوائی بیچنے والے) بھگت بلڈنگ بھگت بازار۔ ڈاکخانہ بھگت بازار جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مگر آج مولوی محمد علی صاحب اپنے تمام حلفیہ بیانات کے خلاف تمام عقلمندوں کے خلاف۔ سنی اور اہلحدیث کے خلاف۔ اگر یہ کہیں کہ پہلے تکفیر پر بحث ہو بلکہ نبوت پر بحث کی ضرورت ہی نہیں۔ تو کیا یہ ان کا گریز صریح گریز نہیں ہے؟ یقیناً ہے۔

اس جگہ اگر یہ سوال ہو۔ کہ کیا نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے موضوع پر بحث ہونے سے مسئلہ کفر و اسلام کا حل ہو جاتا ہے۔ تو اس کا جواب خود مولوی محمد علی صاحب دے چکے ہیں۔ کہ بلاشبہ اس طریق پر مسئلہ کفر و اسلام حل ہو جاتا ہے۔ اور جن دنوں مولوی محمد علی صاحب "قادیانیوں کی شکست" کے خطبے پڑھا کرتے تھے کہ کیوں وہ پہلے مستقل طور پر مسئلہ تکفیر پر بحث نہیں کرتے۔ مولوی عمرالدین صاحب پیغامی مبلغ سے مجھے گفتگو کا اتفاق ہوا۔ اسی وقت مولوی محمد علی صاحب کے گریز کا بھی ذکر آ گیا تھا اس گفتگو کے متعلق مولوی عمرالدین صاحب نے اپنے اخبار میں لکھا:۔

"قادیانی بزرگوں نے مجھ سے دوران گفتگو میں یہ کہا۔ کہ خود مولوی محمد علی صاحب لکھ چکے ہیں۔ کہ تمام مسائل اختلافی کی جڑ مسئلہ نبوت ہے۔ اس پر سب سے پہلے بحث ہونی چاہیئے۔ لیکن اب مولوی صاحب اس مسئلہ پر بحث کی بجائے تکفیر اہل اسلام پر بحث کرنے کے لئے اڑ گئے ہیں۔ میں نے کہا۔ کہ یہ بھی سچ ہے کہ مسئلہ کفر و اسلام منکرین مسیح موعود کا حل حضرت مسیح موعود کے منصب کے حل ہو جانے سے بھی ہو جاتا ہے۔ اگر یہ ثابت ہو کہ حضرت مسیح موعود اس قسم کے نبی ہیں۔ جن کے انکار سے ھم الکافرون حقاً کا فتوےٰ سرزد ہوتا ہے۔ تو پھر کفر و اسلام پر بحث کی کوئی ضرورت نہیں"

(پیغام صلح ۱۰ فروری ۱۹۳۷ء)

از ریں صورت۔ اگر ہماری طرف سے یہ کہا جاتا۔ کہ ہم تکفیر کے متعلق بالکل بحث نہیں کرتے۔ تب بھی اہل پیغام یہ نہ کہہ سکتے تھے۔ کہ نبوت مسیح موعود کی بحث سے فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ لیکن ہم نے تو بار بار کہا۔ کہ ہم مولوی محمد علی صاحب کو کفر و اسلام کے متعلق اپنے دلائل پیش کرنے کا پورا پورا موقعہ دیتے ہیں۔ لیکن یہ غلط ہے کہ پہلے تکفیر پر بحث ہو۔ کیونکہ وہ اصل ہے۔ اور نبوت تکفیر کی فرع ہے۔

مولوی محمد علی صاحب نے اپنی مسجد میں کھڑے ہو کر ہمیں ہزیمت خوردہ کہہ لیا۔ مقابلہ سے عاجز قرار دے لیا مگر افسوس کہ وہ فیصلہ کن مناظرہ کے لئے تیار نہ ہوئے۔ اور ہمارا یقین ہے کہ وہ ہرگز تیار نہیں ہو سکتے۔ ہم نے اس یقین کامل کا اظہار ۱۰ جنوری ۱۹۳۷ء کو مولوی عمرالدین صاحب کے سامنے کیا تھا۔ جس پر مولوی عمرالدین صاحب نے غیرت کھا کر ہمیں مندرجہ ذیل تحریر لکھ دی۔

"میرا یقین ہے۔ کہ اگر جناب میاں صاحب نے حسب تجویز مولانا محمد علی صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور مناظرہ مسئلہ کفر و اسلام پر منظور نہ کیا۔ اور صرف نبوت پر ہی بحث کے لئے تیار ہوئے تو مولانا محمد علی صاحب اس حال میں مسئلہ نبوت پر ہی بحث کے لئے تیار ہو جائینگے

خاکسار عمرالدین احمدی" $\frac{10}{1}$ ۳۷

ہم سارا سال انتظار کرنیکے بعد آج یہ اعلان کر رہے ہیں۔ کہ مولوی محمد علی صاحب مسئلہ نبوت پر بحث کے لئے ہرگز تیار نہیں ہوئے۔ اگر اب بھی کسی اور غیر مبایع یا مولوی عمرالدین صاحب کو وہم ہو۔ کہ مولوی محمد علی صاحب مسئلہ نبوت مسیح موعود پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے مناظرہ کر سکتے ہیں تو وہ جائیں اور مولوی محمد علی صاحب کو اس پر آمادہ کریں۔ کوئی ہے۔ جو ایسا کر سکے؟

ہمیں مسئلہ کفر و اسلام پر بحث سے انکار نہیں۔ اگرچہ ہم اسے کوئی مستقل مسئلہ نہیں سمجھتے۔ گزشتہ دنوں راولپنڈی میں غیر مبایعین کے نمائندوں سے اس موضوع پر بھی تحریری مناظرہ ہو چکا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے چھپ رہا ہے۔ ہم اس بات پر زور دے رہے ہیں۔ کہ نبوت مسیح موعود علیہ السلام پر پہلے اور اصل مباحثہ ہو۔ اس کے ذیل میں مولوی محمد علی صاحب کفر و اسلام کو بالتفصیل پیش کر لیں اس کی وجہ علاوہ حقیقت کے ایک یہ ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب جن سے مجوزہ مناظرہ کی طرح ڈالی گئی ہے لکھ چکے ہیں۔

"میں تم کو خدا کی قسم دیکر کہتا ہوں کہ آؤ سب سے پہلے ایک بات کا فیصلہ کر لو۔ اور جب تک وہ فیصلہ نہ ہو جائے۔ دوسرے معاملات کو ملتوی رکھو۔ اصل جڑ سارے اختلاف کی صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قسم نبوت کا مسئلہ ہے۔"

ہم تو جب تک اس ایک بات (نبوت مسیح موعود) کا فیصلہ نہ کر لیں مجبور ہیں کہ "دوسرے معاملات کو ملتوی رکھیں" آخر مولوی محمد علی صاحب کے خدا کی قسم دینے کا کیا مطلب ہے۔ غور فرمایئے کہ جو شخص اس قدر کھلی اور واضح عبارت کو۔ اپنی عبارت کو۔ پیٹھ کے پیچھے پھینک سکتا ہے۔ اس سے مباحثہ کا کیا فائدہ ؂

بحث کرنا تم سے کیا حاصل اگر تم میں نہیں
روح انصاف و خداترسی جو ہے دیں کا مدار

ہاں ایک صورت ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب کھلے اور غیر مبہم الفاظ میں کہہ دیں۔ کہ یہ بات بالکل غلط تھی اور غلط ہے۔ کہ "اصل جڑ سارے اختلاف کی صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قسم نبوت کا مسئلہ ہے"۔ اس لئے میں نے جو کہا تھا۔ اور خدا کی قسم دے کر کہا۔ کہ "جب تک اس مسئلہ کا فیصلہ نہ ہو جائے۔ دوسرے معاملات کو ملتوی رکھو"۔ میں اسے واپس لیتا ہوں۔ اگر مولوی محمد علی صاحب ایسا واضح اعلان کر دیں۔ تو بے شک ہم ان کی موجودہ روش کو گریز قرار نہ دیں گے۔ اور ان کے مطالبہ پر پورا غور کریں گے۔ مگر جب تک یہ عبارت قائم ہے رہتی دنیا تک۔ مولوی صاحب کے گریز کا اعلان ہوتا رہے گا۔

خاکسار۔ ابوالعطاء جالندھری

جماعت احمدیہ کے متعلق ایک غیر مسلم پرنسپل صاحب کی رائے

گیان چند صاحب مہاجن ایم۔ اے جو ڈی۔ اے وی کالج راولپنڈی کے پرنسپل ہیں۔ اور ڈی۔ اے۔ وی کالج جالندھر میں عرصہ تک ہسٹری کے پروفیسر رہ چکے ہیں۔ اپنی کتاب "ہسٹری آف انڈیا" صفحہ ۳۲۵ میں "ہندوستان میں معاشرتی اصلاح" کے عنوان کے ماتحت لکھتے ہیں۔

"سر سید احمد خاں ترک پردہ اور تعلیم نسواں کے حامی تھے۔ اس زمانہ میں مرزا غلام احمد صاحب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے قادیان میں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ آپ صحیح اسلامی رواج کے پابند تھے۔ آپ نے ترک پردہ کی مخالفت کی۔ اور اسلامی اصول یعنے طلاق اور تعدد ازدواج کی پُرزور تائید کی۔ دوسرے مسلمان اس جماعت کے مخالف ہو گئے۔ مرزا غلام احمد صاحب کی وفات کے بعد جو ۱۹۰۸ء میں ہوئی۔ ۱۹۱۴ء میں جماعت کے دو حصے ہو گئے۔ جبکہ ایک حصہ نے خواجہ کمال الدین اور مولوی محمد علی کی زیر قیادت لاہوری جماعت قائم کر لی لیکن اصل جماعت قادیانی جماعت ہی تھی۔ آخر الذکر جماعت بانی جماعت احمدیہ کو نبی یقین کرتی ہے۔ لیکن اول الذکر حصہ آپ کو صرف اسلام کا ایک مصلح تسلیم کرتا ہے۔"

352
Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظارتوں کے اعلانات

نو احمدیوں کے ساتھ رشتہ ناطہ کے متعلق ضروری اعلان

بہت سے دوست حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی اس ہدایت سے بے خبر معلوم ہوتے ہیں کہ ایک نو احمدی کو احمدی لڑکی کا رشتہ دینے سے قبل اس بات کے متعلق تسلی کر لینی چاہیئے کہ وہ نو احمدی پختہ اور مخلص احمدی ہے۔ اور محض رشتہ کی خاطر یا کسی اور دنیوی غرض سے احمدیت میں داخل نہ ہوا ہو۔ کیونکہ بعض اوقات دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک نو احمدی محض رشتہ کی خاطر احمدیت قبول کرتا ہے۔ اور مطلب براری کے بعد پھر احمدیت سے قطع تعلق کر لیتا ہے۔ یا اپنی کسی اندرونی کمزوری کی وجہ سے جلد ارتداد کا طریق اختیار کر لیتا ہے۔ اور بعد میں لڑکی والوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس قسم کے خطرہ سے بچنے کے لئے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی ہدایت ہے۔ جسے ہمارے دوستوں کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ جب تک کسی نو احمدی کو احمدیت قبول کرنے کے بعد کم از کم ایک سال کا عرصہ نہ گزر جائے۔ اس کے ساتھ کسی احمدی لڑکی کا رشتہ نہ کیا جائے۔ اور اگر خاص حالات میں ایسا رشتہ ضروری سمجھا جائے۔ تو اس کے متعلق وجوہات بتا کر مرکز سے اجازت حاصل کی جائے۔

پس جملہ احباب کو اس ہدایت سے آگاہ رہنا چاہیئے۔ اور اس پر پوری طرح عمل کرنا چاہیئے۔ وہ مرکزی دفتر جسے اس قسم کی استثنائی اجازت کے لئے لکھنا چاہیئے۔ نظارت تعلیم و تربیت قادیان ہے۔

ناظر تعلیم و تربیت

اعلان متعلق موصیان

دفتر مقبرہ بہشتی کی فہرست بقایا دار ان دیکھنے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بہت سی موصی احباب جن کی طرف چندہ بصورت حصہ آمد واجب ہے۔ ادائیگی چندہ میں سستی کرتے ہیں۔ اور ان کے ذمہ چندہ حصہ آمد کا بہت سا روپیہ بقایا ہو رہا ہے۔

تعجب ہے کہ وصیت کرنے والے دوست جو بغیر کسی جبر و اکراہ کے محض خدا تعالےٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے وصیت کرتے ہیں۔ اور مالی قربانی ممتاز حیثیت میں پیش کرنے کا عہد کرتے ہیں وہ اس پختہ اور موثق عہد کی پابندی کو کس طرح نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اور اس کے عواقب کی طرف سے کیوں بےفکر ہو جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام الوصیتہ میں فرماتے ہیں

"خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے۔ جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر۔ اپنی لذات چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ۔ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھاؤ گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے۔ اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے۔ جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں"۔

موصی صاحبان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس فرمان کو زیر نظر رکھنا چاہیئے۔ اور اپنے عہد کی سختی سے پابندی کرنی چاہیئے۔

غیر مستقل مزاج اور عہد کی پابندی نہ کرنے والے موصی صاحبان کے پیش نظر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے:۔ کہ

"جو موصی وصیت کا چندہ واجب ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ تک رقم وصیت ادا نہ کرے گا۔ اور نہ دفتر سے اپنی معذوری بتا کر مہلت حاصل کرے گا۔ اس کی وصیت انجمن کار پرداز مصالح قبرستان کو منسوخ کرنے کا اختیار ہو گا۔ اور جس قدر روپیہ وہ وصیت میں ادا کر چکا ہو۔ اس کے واپس لینے کا موصی کو حق نہ ہو گا۔ اور جو وصیتیں اس وقت تک ہو چکی ہیں۔ ان کے لئے یہ قاعدہ مقرر کیا جاتا ہے۔ کہ جو موصی وصیت کا چندہ واجب ہونے کے چھ ماہ تک ادا نہیں کرتا۔ اس کی وصیت منسوخ کی جائے۔ اور آئندہ اس سے جب تک وہ توبہ نہ کرے کسی قسم کا چندہ وصول نہ کیا جائے سوائے اس صورت کے کہ وہ اپنی معذوری ثابت کر کے خود اپنی وصیت کی ادائیگی کیلئے انجمن سے مہلت حاصل نہ کر چکا ہو"

لہذا میں اس ارشاد کو بذریعہ اعلان ہذا اطلاع عام کے لئے شائع کرتا ہوں کہ جن موصیوں کے ذمہ چندہ (حصہ آمد) چھ ماہ سے زائد کا واجب ہو۔ وہ یا تو ادا کریں۔ یا مرکز میں اپنی وجوہات مخصوصہ پیش کر کے واجبات کی ادائیگی کے لئے مہلت حاصل کریں ورنہ خطرہ ہے۔ کہ ان کی وصیتوں کے منسوخ کرنے کے لئے کارروائی کی جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لنگر خانہ کے ڈائننگ ہال کیلئے چندہ کی پانچویں قسط

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ یہ تحریک اب جلد جلد قبولیت حاصل کر رہی ہے۔ اور امید ہے کہ جلد سے جلد احباب یہ مژدہ سنیں گے۔ کہ کل رقم پوری ہو گئی ہے۔ اس ڈائننگ ہال کیلئے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی طرف سے ایک سو روپیہ عطا فرمایا تھا۔ جزاہ اللہ احسن الجزا۔ میں نے اس چندہ کا افتتاح حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے عطیہ سے کرتے ہوئے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا تھا۔ کہ کیا اچھا ہو اگر جماعت کے انتیس احباب ایک ایک سو روپیہ اس چندہ میں عنایت کر کے اس فخر کے بجا حامل ہوں۔ کہ وہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے ساتھ ایک خاص چندہ میں ایک خاص رقم دے کر شامل خیر ہیں اس خواہش کو میں پھر دہراتا ہوں۔ امید ہے۔ کہ جماعت کے مخلصین احباب اس طرف خصوصیت سے توجہ فرمائینگے اور ایک ایک سو روپے کی رقم اس چندہ میں دیکر عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہوں گے لیکن میرا اس سے یہ مطلب نہیں کہ ایک سو سے کم دینے والے اس چندہ کے مطالبہ میں میرے مخاطب نہیں بلکہ مطلب صرف یہ ہے کہ اگر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی تقلید میں اور حضور کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے صرف انتیس احباب ہی ایک ایک سو روپیہ عنایت فرمائیں۔ تو پھر ضرورت ہی نہیں رہتی کہ کسی اور صاحب سے چندہ لیا جائے تمام دوست اس چندہ کی رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کو ارسال فرمائیں۔ اور تصریح کر دیں کہ یہ مہمانخانہ کے کھانے کے کمرہ کی تعمیر کیلئے ہیں۔ اب میں اس چندہ کی پانچویں قسط شائع کرتا ہوں امید ہے کہ احباب کرام جلد سے جلد اس رقم کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔

کیفیت	رقم	نام معطی	نمبر شمار
[illegible]	عہ	جناب غلام حیدر صاحب	۱۸
[illegible]	سہ	جناب محمد مستقیم صاحب	۱۹
[illegible]	عہ	" غلام احمد صاحب بنوں	۲۰
[illegible]	[illegible]	" حافظ عبد الجلیل صاحب شاہجہانپوری	۲۱
[illegible]	[illegible]	" ولی محمد صاحب سٹور کیپر کاٹھ گڑھ	۲۲
[illegible]	[illegible]	" محمد عبد اللہ " محلہ دارالفضل	۲۳
[illegible]	[illegible]	اہلیہ صاحبہ " "	۲۴
[illegible]	[illegible]	جناب محمد خاں صاحب باڑی پورہ کشمیر	۲۵
[illegible]	[illegible]	جناب سکرٹری صاحب جماعت راولپنڈی	۲۶
[illegible]	[illegible]	جناب بابو محمد عالم صاحب و جناب بابو محمد افضل صاحب ممباسہ افریقہ حال وارد قادیان	۲۷
[illegible]	[illegible]	جناب خانصاحب فقیر محمد خانصاحب ایگزیکٹو انجنیئر ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۲۸
[illegible]	[illegible]	ایک صاحب جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتے از امرتسر	۲۹
[illegible]	[illegible]	جناب نواب چوہدری محمد دین صاحب جودھیوال	۳۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سماٹرا کے ایک مخلص احمدی کا افسوسناک انتقال

جماعت احمدیہ پاڈنگ سماٹرا کے معزز فرد ڈمنگ صاحب ڈاٹو مواجہ پنشنر تحصیلدار ستہ ۱۲ر نومبر کو بعمر ۶۵ سال داعی اجل کو لبیک کہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم جناب مولانا رحمت علی صاحب کے ہاتھ پر داخل احمدیت ہوئے تھے۔ اور سماٹرا میں سابقون میں شمار کئے گئے۔ اخلاص کی وجہ سے جماعت سماٹرا میں نہایت عزت اور وقعت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ درس اور نماز جمعہ میں بغیر عذر کے کبھی ناغہ نہ کرتے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے عقیدت اور محبت بدرجہ عشق تھی۔ ایام علالت میں خاکسار سے کہا۔ کہ حضرت امیر المومنین کی خدمت میں دعا کے لئے لکھو۔ ۱۹۲۶ء میں اپنے اہل وعیال سمیت مولانا رحمت علی صاحب کے ہمراہ قادیان تشریف لے گئے تھے۔ اور جب حضرت امیر المومنین کی اجازت سے مکہ کو گئے اور مکہ کی حکومت نے آپ کو جیل میں ڈال دیا۔ تو اس وقت آپ نے پختگی ایمان کی شاندار مثال پیش کی۔ جماعت پاڈنگ کئی سال سے متفقہ طور پر آپ کو پریذیڈنٹ بنانے کی کوشش کرتی۔ مگر آپ ہر چند چاہتے۔ کہ کوئی دوسرا پریذیڈنٹ ہو۔ لیکن اس سال جب حضرت امیر المومنین کی طرف سے آپ کا تقرر ہوا۔ تو آپ نے بدل وجان اسے قبول کیا۔ مگر افسوس ابھی ایک سال نہیں گذرا تھا۔ کہ آپ اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے۔ غرض مرحوم راسخ العقیدہ اور فنا فی الاحمدیت انسان تھے۔

کئی لڑکے ہیں۔ جن میں سے چھ نابالغ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ مرحوم کے لئے درد دل سے دعائے مغفرت کریں۔ نیز یہ کہ ان کے تمام پسماندگان خادم دین ہوں۔

خاکسار: حاجی محمود احمدی

"الحکم" زندہ باد

بندہ الحکم کے دفتر کے پاس سے گذر رہا تھا۔ کہ خیال آیا اپنا پرچہ لیتا جاؤں دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ اب کے پرچہ نہیں چھپا۔ کیونکہ کئی ہزار روپیہ خریداروں کے ذمے بقایا ہے اور مجبوراً اخبار بند ہوا جاتا ہے یہ کچھ ایسے دردناک الفاظ تھے۔ کہ ایک احمدی سنکر کانپ اٹھتا ہے بقایوں کی کوئی بھی وجہ ہو ایک زندہ قوم اپنے ایک دیرینہ پرچہ کا اس طرح بند ہو جانا یقیناً کبھی گوارا نہیں کر سکتی پھر وہ پرچہ جو کہ برسوں خدا تعالےٰ کی تازہ بتازہ وحی جو اس کے پیارے مرسل احمد نبی اللہ پر نازل ہوتی تھی۔ دنیا کو پہنچاتا رہا

"الحکم" کی وہ خدمات جو اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک زمانہ میں بجا لائیں۔ کبھی بھی فراموش نہیں کی جا سکتیں۔ موجودہ نسل تو کیا آئندہ آنے والی نسلیں بھی اس پرچہ کی زندگی کو اپنی زندگی کا ایک جزو قرار دیں گی۔ کیونکہ زندہ قومیں اپنی پرانی روایات کو کبھی مردہ نہیں ہونے دیتیں۔ ان کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھتا ہے

پس میں ہر احمدی سے جو الحکم کی خریداری کی استطاعت رکھتا ہو اپیل کرتا ہوں کہ وہ الحکم کو بند ہونے سے بچائے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلمات طیبات کو جن کے لئے دنیا بیتاب ہے۔ اور جو الحکم کے ذریعہ ہم تک اور ہر نو وارد احمدی تک پہنچتے ہیں بند نہ ہونے دے۔ بقایا داروں کی فہرست دل کو ہلا دینے والی غفلت کا نتیجہ ہے جو ایک قومی پرچہ کا گلا گھونٹنے کے لئے کافی ہے۔ پس احباب اس کی طرف متوجہ ہو کر تلافی مافات کریں اور بقائے صاف کرتے ہوئے کثرت سے خریدار بنا کر الحکم کو ہر قیمت پر زندہ رکھیں۔

خاکسار: عبد الحکیم احمدی شملوی

اسلامی پریس کی آواز

عدالت بٹالہ کا دلآزار حادثہ

معزز معاصر پاسبان ۱۱ر دسمبر لکھتا ہے

ہمیں یہ خبر سن کر انتہائی رنج ہوا۔ کہ بٹالہ کے علاقہ مجسٹریٹ سردار جسونت سنگھ کی زبان سے ایک مقدمہ کے دوران میں ایسے الفاظ نکل گئے۔ جو مسلمانوں کے مذہبی جذبات کے لئے بالکل ناقابل برداشت ہیں۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ مجسٹریٹ مذکور کا مقصد دل آزاری تھا ہم ایک سرکاری ملازم اور تعلیم یافتہ ہندوستانی فرد سے اس کی توقع نہیں کر سکتے۔ لیکن ہم یہ ضرور کہیں گے۔ کہ احتیاط کلام کو ملحوظ نہیں رکھا گیا۔

مسلمانوں کے دلوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و شیفتگی کو نازک ترین مقام حاصل ہے۔ اور کوئی شخص سرکاری ملازم ہو یا آزاد و مختار اس کا فرض ہے کہ وہ اس مقام کی نازک وادیوں میں احتیاط سے قدم رکھے۔ افسوس ہے کہ سردار جسونت سنگھ نے اس کا لحاظ نہیں رکھا اور بار بار یہ الفاظ دہرائے۔ کہ "اگر محمدؐ صاحب کو کوئی یہ کہدے کہ وہ نعوذ باللہ بے دین تھے۔ تو کیا مسلمانوں کے دل اس سے نہ دکھیں گے"۔ ہم ان کو ناواقفی کی پوری گنجائش دیتے ہوئے یہ کہیں گے۔ کہ جب وکیل نے ان الفاظ کی دل آزاری کی طرف توجہ دلائی تھی۔ تو ان کا فرض تھا کہ وہ متنبہ ہو جاتے۔ اور ہم اب بھی کہتے ہیں کہ انہیں اب بھی تلافی مافات کر دینی چاہیئے۔

ہمارا ملک غلام ہے۔ قوم بیدار ہو کر غلامی کی زنجیروں کو توڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اور یہ کوشش اسی وقت بار آور ہو سکتی ہے۔ جب کہ اقوام وطن ایک دوسرے کے جذبات و حسیات کا لحاظ رکھنا سیکھیں افسوس ہے کہ پنجاب کی فرقہ وارانہ فضا نہایت مکدر ہے اور اس میں اس قسم کے حوادث اور زیادہ تکدر پیدا کر سکتے ہیں

ہم چاہتے ہیں کہ اس افسوسناک واقعہ کی جلد از جلد تلافی کر دی جائے۔

امانت جائداد و تحریک جدید سالہ گذشتہ

بعض احباب اپنی امانتوں کی واپسی کے لئے درخواستیں بھیج رہے ہیں۔ لیکن بقائے تاحال ان کے ذمے ہیں اور انہوں نے اپنے بقائے صاف نہیں کئے۔ اس لئے واضح کیا جاتا ہے کہ گو تین سال اس دور کے گذر چکے ہیں مگر حضرت امیر المومنین کے حکم کے مطابق کہ

"عہد کرنے والے شخصوں کو متواتر تین سال ایسا کرنا ہوگا" ایسے دوستوں کے جنہوں نے کئی کئی مہینے ناغے کئے ہیں۔ تین سال ابھی پورے نہیں ہوئے۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ پہلے بقائے صاف کریں پھر واپسی کے لئے درخواست کریں۔ استثنائی صورتیں جائز ہیں۔ خط و کتابت سیکرٹری امانت جائداد تحریک جدید سالہ کے نام ہونی چاہیئے ناظر بیت المال یا فنانشل سیکرٹری کو تکلیف دینے کی ضرورت نہیں۔

اگر صحت میں فرق ہے تو پھر زندگی خراب ہے

ہتھیلی پر سرسوں رجسٹرڈ

یہ فرانسیسی تجربہ کار ڈاکٹر کی ایجاد ہے جو مثل عرق کے ہے دو قطرہ ہمراہ پانی یا شہد کے کھانے سے آدھ گھنٹہ بعد وہ قوت پیدا ہوتی ہے جس کو کہنے سے زبان قاصر ہے آدمی کیسا ہی سست کمزور نحیف ہو فوراً رغبت پیدا ہوتی اس میں کوئی زہریلی و نشیلی چیز نہیں ہے حلق میں اترتے ہی اس کا ایک قطرہ دس دس قطرہ خون کے پیدا کرتا ہے پندرہ روز کے استعمال سے انسان فولاد کا بن جاتا ہے مندرجہ ذیل عوارض کو مکمل رفع کرکے تندرستی پلاتا ہے ضعف دماغ، ضعف مثانہ امراض جریان چہرہ کا دبلا پن اور عورتوں کے امراض نہانی جن میں مریضہ سوکھ کر کانٹا ہو جاتی ہے آنکھوں میں حلقے پڑ جاتے ہیں لا ولد رہنا لازمی بات ہے اور اکثر تلف ہو جاتی ہیں ان سب کو مفید ہے اس کے استعمال سے طبیعت کبھی گھر کر رنج و فکر نہیں رہتا قیمت فی شیشی عہ تین شیشی کے خریدار کو ایک شیشی انعام محصولڈاک ۸ر

سیٹھ رادھا موہن برادرس لال دروازہ روڈ متھرا۔ یو۔پی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹیکس دہندگانِ کمیٹی کو ضروری اطلاع

ٹون کمیٹی کے سپرد جو کام ہے وہ اس روپے سے کیا جاتا ہے۔ جو لوگوں سے وصول ہو۔ اور اسی میں سے سابقہ قرضہ جات بھی ادا کرتے ہیں۔ مگر افسوس بعض دوست یہ تو جانتے ہیں۔ کہ شہر کی حالت اچھی ہو جائے۔ مگر اس کے لئے روپیہ خوشی سے نہیں دیتے۔ سب ٹیکس گزاروں کو بل بھیج گئے مگر کئی ایسے ہیں۔ جنہوں نے باوجود بار بار کی یاددہانیوں کے ٹیکس ادا نہیں کیا۔ لاچار اب نوٹس جاری کرنے شروع کر دیئے گئے ہیں۔ اور ان میں سے بعض اب ٹیکس واجب الادا معہ طلبانہ ادا کر رہے ہیں۔ مگر بعض ابھی تک بے پرواہ ہیں۔ اور وہ منتظر ہیں کہ انتہائی طریق جبری وصولی کا اختیار کیا جائے۔ ہر چند یہ طریق کمیٹی کے لئے کھلا ہے۔ مگر میں پسند نہیں کرتا۔ کہ بجز سخت مجبوری کے اس کو اختیار کیا جائے۔ اس لئے میں ایک دفعہ پھر سب ٹیکس گزار اصحاب سے گزارش کرتا ہوں کہ اپنے حال سے دشمنی نہ کریں۔ اگر اب بھی پرواہ نہ کی گئی۔ تو ہمارے لئے بجز اس کے کوئی چارہ کار نہ ہوگا۔ کہ وہ طریق جو نہ ان کے لئے مستحسن ہے۔ اور نہ ہمارے لئے پسندیدہ اختیار کرنا پڑے۔ اور پھر ٹیکس وغیرہ معہ زائد رقم کے ادا کرنا پڑے۔ اور اس کی ذمہ داری خود ان پر ہو گی۔

پریذیڈنٹ ٹون کمیٹی۔ قادیان

بقایا داران حصہ آمد و وصیت توجہ فرمائیں

جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ بقایا داران حصہ آمد اپنا تمام بقایا آخر نومبر ۱۹۳۶ء تک حساب کر کے بموقعہ جلسہ سالانہ داخل خزانہ کر کے مشکور فرمائیں۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

خط بطرف جملہ احباب جماعتہائے احمدیہ اندرون ہند

برادران کرام السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ غالباً آپ کو علم ہو گا۔ کہ تحریک جدید کے ماتحت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دہلی میں ایک عظیم الشان دواخانہ جاری فرمایا ہے۔ اس میں جہاں تحریک جدید کا سرمایہ صرف ہوا ہے۔ وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہ نوازش اپنا ذاتی سرمایہ بھی لگایا ہے۔ اس دواخانہ کی غرض وغائت طب یونانی کا احیاء ہے۔ اس میں ہر قسم کی ادویات پورے اور خالص اجزاء سے نہایت ہی دیانتداری اور پابندئی اصول دواسازی سے تیار کی جاتی ہے۔ ہر قسم کے مرکبات و مفردات ہر وقت مل سکتے ہیں۔

جلسہ سالانہ میں دواخانہ ہذا دارالامان میں اپنی دکان لے جائیگا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اس وقت ہمارے دواخانہ میں تشریف لا کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔ اور وسائل ترقی کے متعلق اپنے قیمتی مشورہ سے سرفراز فرمائیں گے۔ اس مبارک تقریب پر دکان تو وہاں پہنچائی جائے گی۔ لیکن یہ ہمارے لئے مشکل ہے کہ سب دوائیاں ساتھ لیجائیں۔ اس لئے وہ صاحبان جن کو کسی قسم کی دوائی کی ضرورت ہو وہ اس دوائی کے متعلق یا مرض کے متعلق ہمیں اطلاع دیدیں۔ اور لکھیں کہ یہ دوائی یا اس مرض کیلئے مجرب دوائی دارالامان پہنچائی جائے۔ ہم وہ دوائی دارالامان میں ان کی خدمت میں پیش کر دینگے اس صورت میں محصولڈاک کی بچت بھی ہو جائیگی۔ اور چیز بھی بہترین حالت میں آپ کے ہاتھوں تک پہنچ جائیگی۔ سو اگر جناب کو عرق ماء اللحم یا کسی خمیرہ یا کسی اور چیز کی ضرورت ہے۔ تو ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ ۲۰ دسمبر تک ہمیں ضرور آگاہ کر دیجئے گا۔ آخر میں یہ عرض ہے کہ اس قومی دواخانہ کی ترقی کیلئے کوشش کرنا آپ کا مقدس ترین فرض ہے۔ کیونکہ اسکی ترقی سے قوم کی بنیادیں بھی مضبوط ہونگی۔ والسلام۔ مینیجر ویدک یونانی دواخانہ دہلی

لائسنس لینے کی ضرورت نہیں

بغیر لائسنس حفاظت جان و مال

جرمنی پستول

نقالوں سے بچو!

ہماری بڑھتی ہوئی شہرت کو دیکھ کر بہت سے نقال پیدا ہو گئے ہیں۔ یہ جرمنی پستول صرف جرمن پستول ایجنسی کے سوا دوسری جگہ ملنا دشوار ہے۔ کم قیمت پستول خرید کر دھوکہ نہ کھائیں۔ آٹو میٹک پستول یکے بعد دیگرے فائر کرنیوالا۔ اس کے میگزین میں دس عدد کارتوس بھرے جا سکتے ہیں۔ جو کہ یکے بعد دیگرے چلائے جا سکتے ہیں اس کی شکل دیکھتے ہی خونخوار جانور۔ چور۔ ڈاکو رہزن بھاگ جاتے ہیں یہ پستول بالکل اصلی پستول کے مانند ہے۔ اور بخوبی کوٹ کی جیب میں رکھا جا سکتا ہے حفاظت خود کے لئے نہایت اعلےٰ چیز ہے۔ قیمت فی پستول معہ کارتوس تین روپے پندرہ آنے (۱۵/۳) فالتو کارتوس یک صد کیلئے صرف ایک روپیہ

منیجر جرمن پستول ایجنسی نمبر ۳ پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور پنجاب

متعدد تکلیف دہ امراض کیلئے

عرق نور

اپنی حیرت انگیز زود اثری کے باعث حد درجہ مقبول ہو چکا ہے۔ اگر آپکو یا آپ کے کسی عزیز کو بڑھی ہوئی تلی ضعف جگر یا معدہ کمی بھوک کمزوری مثانہ یرقان دائمی قبض پرانا بخار۔ پرانی کھانسی جیسے امراض سے تکلیف ہو تو اس کیلئے عرق نور اکسیر اعظم ثابت ہو گا۔

عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض خصوصاً بانجھ پن اور اٹھرا کیلئے مجرب المجرب دوا ہے ماہواری خرابی قلت خون اور درد کو دور کر کے رحم کو قابل تولید بناتا ہے۔ مصفی خون ہونے کے علاوہ اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے قیمت فی شیشی یا پیکٹ عہ مکمل خوراک ۳ سے علاوہ محصولڈاک دیگر ادویات کی فہرست مفت طلب فرمائیں۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور۔ قادیان پنجاب

معجزہ!

میرے پاس ہجیروں یعنی کنٹھ مالا (خنازیر) کیلئے ایک بالکل بے ضرر اپنی خاندانی سنیاسی دوائی ہے۔ یہ واقعی ایک معجزہ ہے کیونکہ اسکی ایک ایک ٹی کی صرف تین ہی خوراک کا کورس ہے۔ اور گذشتہ ۲۷ سال کے عرصہ میں خود میرے اپنے ہاتھ سے کئی ہزار مریض اسکے استعمال سے مکمل و مستقل صحت حاصل کر چکے ہیں۔ اس خیال سے کہ کوئی مریض بھی اس نایاب اکسیر کے فائدہ سے محروم نہ رہے میں نے شروع سے ہی قیمت صرف حسب حیثیت مریض رکھی ہے۔ ضرورتمند اصحاب بذریعہ ڈاک بھی منگا سکتے ہیں۔

دیوان پنڈی داس چوپڑہ بی۔ اے جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹاؤن کمیٹی قادیان

تمام ہوس ٹیکس دہندگان قصبہ قادیان کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ ٹاؤن کمیٹی قادیان نے جدید پنج سالہ تشخیص ہوس ٹیکس کی فہرست تیار کرلی ہے یہ فہرست ۳۰ دن کے لئے ۱۲-۱۲-۳۷ سے ۱-۱-۳۸ تک دفتر ٹاؤن کمیٹی میں پبلک کے ملاحظہ کے لئے رکھی گئی ہے اگر کسی صاحب کو تشخیص ہوس ٹیکس پر کوئی عذرداری کرنی ہو تو وہ اس مدت میں بذریعہ تحریری درخواست کرسکتے ہیں۔ جس پر کمیٹی مدت مذکورہ گزرنے کے بعد غور کرے گی۔ بعد ازاں کوئی عذر قابل غور نہیں سمجھا جائے گا۔ اس تشخیص کا نفاذ ۱-۴-۳۸ سے ہوجائے گا۔

(دستخط) مولا بخش پریذیڈنٹ ٹاؤن کمیٹی قادیان

جنرل سروس کمپنی قادیان

کمپنی کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ سامان الیکٹرک خریدیں بلکہ موٹر پمپ الیکٹرک لگوائیں۔ کرایہ پر مکان لینا یا دینا ہو۔ زمین یا مکان خریدنا۔ فروخت کرنا۔ رہن رکھنا یا رہن لینا چاہتے ہوں تو کمپنی سے خط و کتابت کریں۔ آپ کو اگر اپنی قادیان کی جائداد کے لئے انتظام کی ضرورت ہو۔ تو کمپنی کے سپرد کردیں۔ انشاء اللہ ہر طرح سے کام تسلی بخش ہوگا

مینجر

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو — اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو — دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہوجاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا حمل گرجاتا ہو۔ اس کو عوام اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں بانی دواخانہ ہذا آنقبلہ عالی جناب حضرت حکیم نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ کا پروردہ اور تربیت یافتہ ہے۔ اور علم طب اس فیض رساں ہستی سے حاصل کر کے یہ دواخانہ حضور حکیم الامۃ کی اجازت سے ۱۹۱۰ء میں جاری کیا۔ اب دواخانہ ہذا عالی جناب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کی زیر سرپرستی اور نگرانی کام کرتا ہے۔ آنقبلہ عالی جناب حضرت حکیم نور الدین صاحب اعظم رضی اللہ عنہ کا مجرب نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ) اکسیر کا حکم رکھتا ہے جو اٹھرا کے رنج و غم میں مبتلا ہیں۔ ان کے لئے یہ تیر بہدف کا اثر رکھتی ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بچے زندہ، خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہو کر والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوتا ہے قیمت فی تولہ ۱۰ شروع حمل سے آخیر رضاعت تک گیارہ تولہ گولیاں خرچ ہوتی ہیں۔ یک مشت منگوانے پر فی تولہ ایک روپیہ لیا جائے گا۔

نوٹ:۔ احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہمارے دواخانہ کی تیار کردہ مشہور و معروف محافظ اٹھرا گولیاں ڈاکٹر عبد الجلیل خان صاحب میڈیکل ہال اندرون موچی گیٹ لاہور سے بھی مل سکتی ہیں۔

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

تلاش گمشدہ

ایک احمدی لڑکا بنام محمد اسحٰق ساکن بستی بزدار ضلع ڈیرہ غازی خان۔ لمبا قد۔ گندمی رنگ۔ تین سال سے عدم پتہ ہے۔ اور اس کی بوڑھی ماں بے قرار ہے۔ کسی صاحب کو پتہ ملے۔ تو اطلاع دیں۔ قادیان میں لوگوں کے سر پر تیل ملنے کا کام کچھ عرصہ کرتا رہا۔

محمد عنایت اللہ خان۔ متعلم دار الصناعت قادیان

یاقوتی گولیاں

(رجسٹرڈ) یہ گولیاں حضرت مولانا مولوی حکیم نور الدین صاحب شاہی طبیب ریاست جموں و کشمیر و خلیفۃ المسیح الاول کا ایک خاص نسخہ ہے جو نہایت توجہ اور دیانتداری سے بنایا جاتا ہے۔ چونکہ اس نسخے کے اجزا نہایت صحیح اور قیمتی ہیں۔ مثلاً مشک۔ عنبر۔ مروارید۔ یاقوت وغیرہ سے مرکب ہیں۔ اس لئے یہ گولیاں نہایت زود اثر اور مفید ثابت ہو رہی ہیں۔ اور باوجود اس کے کہ بہت تھوڑا عرصہ ہوا۔ کہ یہ پبلک کے سامنے آئی ہیں۔ لیکن بکثرت سرٹیفکیٹ ہمارے پاس موصول ہو رہے ہیں۔ کہ یہ گولیاں واقعی ایک نادر تحفہ ہیں۔ اور نہایت مفید ثابت ہو رہی ہیں۔ یہ گولیاں تمام اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے کے علاوہ مادہ تولیدی پیدا کرتی ہیں اور ان تمام امراض کے لئے مفید ہیں۔ جو دل و دماغ اور اعضاء رئیسہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ باوجود ان اوصاف کے پچاس سنہری گولیوں کی قیمت صرف پانچ روپیہ ہے۔

نوٹ: امراض زنانہ مثلاً درد کمر۔ سیلان الرحم وغیرہ میں بھی بیحد مفید ثابت ہو رہی ہیں۔

اکسیر مالش یاقوتی گولیوں کے ہمراہ اکسیر مالش کا استعمال نہایت ہی مفید ہے یہ اکسیر مالش بالکل بے ضرر ہے اور ہر موسم میں استعمال ہوسکتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔

تمام درخواستیں بنام:۔ مینجر یاقوتی گولیاں (رجسٹرڈ) محلہ دار الفضل قادیان ضلع گورداسپور

ایک مکان برائے فروخت

محلہ دار البرکات میں ایک مکان جس کی دس مرلے زمین ہے اور اس میں مرلے میں دو فٹ بھرتی ہے اور دو کمرے ہیں۔ ایک کمرہ ۱۲۰ × ۱۸ دوسرا کمرہ ۱۲۰ × ۱۲ ایک باورچی خانہ ۶ × ۴ فٹ ایک نلکہ ہے اور باقی ۴ مرلے زمین میں خوب اچھا باغیچہ ہے برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب ملک محمد طفیل صاحب سے خط و کتابت کریں۔

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اسکے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات تصور فرمائیے اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کردے گی۔ اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنادے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی بھی ہے اسکی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کرکے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تئیس نادر و نایاب کتابیں

حجم دو ہزار ایک سو صفحہ

مگر قیمت صرف ساڑھے تین روپیہ

گزشتہ سال بک ڈپو نے جس قدر کتب شائع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وہ تنگیٔ وقت اور خاکسار منیجر کی اچانک علالت کے باعث وقت پر پوری تعداد میں نہ چھپ سکیں جس کی وجہ سے بہت سے دوست ان کو حاصل کرنے سے محروم رہ گئے تھے۔ اب خواہشمند احباب کی خاطر اس سال باقی تعداد بھی چھپوائی گئی ہے۔ اور باوجود کاغذ کی گرانی کے قیمت وہی رکھی ہے جس کا پہلے اعلان کیا گیا تھا۔ امید ہے۔ کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ اور جو دوست کسی وجہ سے جلسہ سالانہ پر نہ آسکیں۔ وہ آنے والے دوستوں کی معرفت منگوالیں۔ تاکہ محصول ڈاک۔ کی بچت ہو جائے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد اول صفحات ۴۶۰

اس مجموعہ ملفوظات میں دوستوں کو ہر قسم کے دلائل ملیں گے جن میں حضرت اقدس کے دعویٰ مسیحیت کے دلائل کے علاوہ مختلف موقعوں پر مختلف استعداد اور خیالات کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے جو حضور انور نے حقائق و معارف بیان فرمائے وہ بھی پڑھنے کو ملینگے جو پڑھنے والوں کے دل و دماغ کو روشن کر دیں گے۔ پس اس مجموعہ حقائق کو نہ صرف خود پڑھنا چاہیئے بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوانا چاہیئے۔ بلکہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں اس کا درس دیا کریں۔ اور باوجودیکہ کاغذ اچھا متوسط درجہ کا لکھائی عمدہ چھپائی اعلےٰ حجم۔ ۴۶۰ صفحہ سائز بڑا مگر اس پر بھی قیمت برائے نام یعنی قسم دوم غیر مجلد ۱۲ر مجلد ایک روپیہ قسم اول عہ غیر مجلد ایک روپیہ۔

ذکر حبیبؑ

یہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب نے کئی سال کی محنت اور تحقیق کے بعد لکھی ہے۔ جسے بک ڈپو نے بصرف زر کثیر چھپوایا ہے۔ چونکہ قبلہ مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی ہیں اور انہیں حضورؑ کے پاس رہنے کا کافی موقعہ ملا ہے۔ اس لئے آپ نے اپنی مخصوص اور دلربا طرز میں اپنے آقا کے چشمدید حالات قلمبند فرمائے ہیں۔ جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض مقالات۔ ملفوظات اور تقریریں بھی جمع کی ہیں۔ جو حضور وقتاً فوقتاً اپنی زندگی میں ارشاد فرماتے رہے۔ یہی کیوں بلکہ بہت سے ایسے فوٹو بھی لگائے گئے ہیں جن سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کس کس قسم کی سواریاں استعمال فرمایا کرتے تھے کس قسم کے ممبر پر کھڑے ہو کر حضور تقریر فرماتے تھے۔ وہ کونسا کمرہ یا مکان تھا جہاں حضور ذکر و فکر میں مشغول رہتے تھے۔ جو دوست اپنے محبوب آقا کے حال اور قال سے واقف ہونا چاہتے ہوں۔ اور ذکر حبیب پڑھ کر وصل حبیب کے مزے لینا چاہتے ہوں۔ وہ ضرور بالضرور اس تصنیف کو خریدیں اس کے پڑھنے سے روح کو ایک پرکیف معرفت نصیب ہوگی ہمیں امید ہے۔ کہ تزکیہ نفس کے خواہشمند اس در بے بہا کو شوق کے ہاتھوں لینگے جس کا کاغذ اعلیٰ۔ لکھائی خوشخط چھپائی عمدہ سرورق دیدہ زیب سولہ فوٹو سائز بڑا ۲۶×۳۰ ضخامت قریباً ۴۵۰ صفحہ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت قسم دوم غیر مجلد ۱۴ر مجلد عہ قیمت قسم اعلیٰ مجلد ﷲ غیر مجلد ایک روپیہ دو آنہ۔

تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیحؑ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب قبلہ نے کئی سال کی محنت تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کے متعلق یہ بھی ایک نہایت ہی محققانہ کتاب لکھی ہے۔ جو ہر ایک علم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہیئے۔ جو کہ انشاء اللہ تبلیغ کے لئے بھی نہایت مفید اور مؤثر ثابت ہوگی اس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا۔ کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق۔ پرانی عمارتوں پرانی دستاویزوں پرانی روائتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کی طرح ثابت کیا گیا ہے۔ نیز زمانہ حال کے بھی بہت سے یورپین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید برآں ۱۵ عدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جس نے کتاب کی خوبصورتی کو اور بھی مزین کر دیا ہے۔ ۱۵ عدد فوٹو کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم ۱۰۰ صفحہ کے باوجود قیمت قسم اول بغیر جلد ۸ر اور مجلد ۱۰ر قسم دوم بغیر جلد ۶ر اور مجلد ۷ر

حضرت سلطان القلم کی بیس کتابوں کا

نادر سیٹ

بک ڈپو تالیف نے احباب کی خاطر بصرف زر کثیر مندرجہ ذیل نایاب کتابیں بھی نہایت اہتمام سے چھپوائی ہیں جن کا سائز بڑا۔ کاغذ اچھا۔ لکھائی دیدہ زیب چھپائی اعلیٰ ٹائیٹل جاذب نظر اور مجموعی ضخامت **ایک ہزار صفحہ**۔ لیکن باوجود ان محاسن کے ان چھوٹی بڑی بیس کتابوں کی قیمت **ایک روپیہ آٹھ آنہ** رکھی گئی ہے۔ تاکہ دوست اپنے محبوب آقا کا علم کلام آسانی کے ساتھ خرید سکیں۔ امید ہے۔ کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ کتابوں کے نام درج ذیل ہیں۔ (۱) اتمام الحجۃ (۲) ضرورت الامام (۳) سراج منیر (۴) استفتاء اردو (۵) تحفہ الندوہ (۶) اربعین کامل (۷) ایک غلطی کا ازالہ (۸) تجلیات الٰہیہ (۹) احمدی اور غیر احمدی میں فرق (۱۰) آریہ دھرم (۱۱) ضیاء الحق (۱۲) چشمہ مسیحی (۱۳) حجۃ اللہ (۱۴) نسیم دعوت (۱۵) پیغام صلح (۱۶) کشف الغطاء (۱۷) الانذار (۱۸) الندا من وحی السماء (۱۹) ریویو مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی (۲۰) حقیقۃ المہدی تھوڑی سی تعداد **اعلیٰ کاغذ** پر بھی چھپوائی گئی ہے جس کی قیمت **دو روپے آٹھ آنہ** ہے۔

نوٹ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل نئی کتب بھی ہمارے ہاں موجود ہیں۔

بشارت احمد ۱۲ر	جماعت احمدیہ ۳ر	احمدیہ البم ۴ر	آسمانی پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش ۱۲ر	قرآن اور وید کا مقابلہ ۱۲ر	ہندو سیاست کے داؤ پیچ ۶ر

خاکسار: ملک فضل حسین منیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شنگھائی ۱۴ دسمبر۔ جاپانی طیاروں نے صوبجات متحدہ امریکہ کے ایک جنگی جہاز پر جو وو ہو اور نانکن کے درمیان بمباری کرکے اسے ڈبو دیا۔ بچ کر بہت آدمی ساحل تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ لیکن ان میں بیشتر زخمی تھے۔ جاپانیوں نے برطانیہ کی دو کشتیوں پر بھی فائر کئے جس کے نتیجہ میں ایک شخص ہلاک اور دو مجروح ہوئے۔

پیرس ۱۴ دسمبر۔ میڈرڈ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ میڈرڈ پر بمباری کے نتیجہ میں بہت سے لوگ ہلاک اور زخمی ہوئے۔ یہ بمباری کل ۷ بجے شام شروع ہوئی۔ $9\frac{1}{2}$ بجے اسے بہت تیز کر دیا گیا۔

لاہور ۱۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے حکومت پنجاب نے "زمیندار" اور "کرم دین" کی ضمانتیں واپس کر دینے کا حکم دیا ہے۔ یہ ضمانتیں ان اخباروں نے انڈین پریس ایمرجنسی پاورز ایکٹ کے ماتحت داخل کی تھیں۔ "زمیندار" کی ضمانت تین ہزار اور "کرم دین" کی ضمانت دو ہزار کی ہے۔

کلکتہ ۱۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے ایسٹرن بنگال ریلوے پر ایک مسافر گاڑی جا رہی تھی۔ کہ کسی نے لائن پر لکڑی کا شہتیر رکھ کر اسے تباہ کرنے کی کوشش کی۔ مگر ڈرائیور نے اسے دیکھ کر گاڑی کو روک لیا۔ اور اس طرح گاڑی تباہ ہونے سے بچ گئی۔

کراچی ۱۳ دسمبر۔ مسلمان طالب علم مسٹر تالپور کو ڈی جے کالج سندھ میں داخل کر لیا گیا ہے۔ آج اس کے کالج آنے پر ہندو طلبا نے ہڑتال کر دی۔ اور مظاہرہ شروع کر دیا جس کے نتیجہ میں ہندو اور مسلم طلبا میں دھینگا مشتی شروع ہو گئی۔ وائس پرنسپل نے جو لڑائی کے وقت کالج میں موجود نہ تھے۔ ایک بجے کالج پہنچ کر اعلان کیا کہ آج کالج بند رہے گا۔ طلبا منتشر ہو گئے۔

دہلی ۱۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مدراس، بہار اور یوپی میں تشدد کے سیاسی قیدیوں کی رہائی کے سلسلہ میں گورنروں نے مداخلت کی ہے چنانچہ وہ وزیروں کو انہیں رہا کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر گورنروں نے اپنی بات پر اصرار کیا تو وزیر مستعفی ہو جائیں گے۔

شنگھائی ۱۳ دسمبر۔ جاپانی جرنیل ماتسوئی کے ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آج شام سارے نانکن پر جاپانیوں کا قبضہ ہو گیا۔ ہزاروں چینی ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ شہر ایک سنسان بستی کا نقشہ پیش کر رہا ہے

بمبئی ۱۳ دسمبر۔ بمبئی گورنمنٹ کے چیف سیکرٹری نے استعفیٰ دیدیا ہے ان کی جگہ ان کے اسسٹنٹ سیکرٹری کو چیف سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔ اول الذکر کے استعفے کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ کانگرسی وزراء کا رویہ انہیں پسند نہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ آئی۔ سی۔ ایس کے چند اور انگریز افسر بھی مستعفی ہو کر انگلستان جا رہے ہیں

پونہ ۱۳ دسمبر۔ پونہ کے مسلمانوں کی ایک پولیٹیکل کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ایک ریزولیوشن کے ذریعے ہندوؤں اور مسلمانوں کی موجودہ کشیدگی کے متعلق اظہار تشویش کیا گیا اور مسٹر گاندھی اور سر آغا خان سے درخواست کی گئی۔ کہ وہ دونوں قوموں کی مفاہمت کے لئے کوئی جدید فارمولا مرتب کریں۔ اندازہ کیا جاتا ہے۔ کہ آل انڈیا مسلم لیڈروں پر مشتمل ایک وفد عنقریب گاندھی جی اور سر آغا خان سے ملاقات کر کے ان سے التماس کرے گا۔ کہ ہر دو اقوام کے درمیان مصالحت کے لئے کوئی موثر قدم اٹھائیں تاکہ فیڈریشن کے خلاف متحدہ محاذ قائم کیا جا سکے۔

انقرہ ۱۳ دسمبر۔ فروری میں منعقد ہونیوالی بلقان کانفرنس کے بعد وزیر امور خارجہ ترکیہ، مصر اور اس کے بعد کابل جائیں گے۔ کابل جانے سے ان کا مقصد ایشیائی معاہدہ پر دستخط کرنے والی حکومتوں کے اجلاس میں شرکت کرنا ہے۔ اس اجلاس کا سب سے اہم پہلو یہ ہے۔ کہ ترکی، ایران، عراق اور افغانستان کے فوجی افسران اعلیٰ اس میں شریک ہونگے۔

پیرس ۱۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حجاز و یمن کے بڑے بڑے تاجروں نے بنکوں سے اپنی تمام رقوم نکلوا کر حکومتوں کے سپرد کر دی ہیں۔ تاکہ وہ اپنے اپنے ملک کو جدید آلات حرب سے مسلح کر سکیں۔ گذشتہ ماہ یمن نے اسی لاکھ اور نجد نے ۴۷ لاکھ روپے کا سامان حرب اطالیہ سے خریدا ہے۔ اب یمن نے ۴۰ مسلح کاروں۔ ۲۲ ٹینکوں اور اسی قدر طیارہ شکن توپوں کا آرڈر جرمنی کو دیا ہے۔

ناگپور ۱۳ دسمبر۔ ۱۵۰۰ کسانوں نے آج اسمبلی ہال کے سامنے مظاہرہ کیا۔ اور مالگزاری کی ادائیگی کے خلاف نعرے بلند کئے۔ ڈاکٹر کھارے وزیراعظم وزیر مالیات کی معیت میں انہیں ملنے آئے۔ اور کسانوں سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ تقریر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا۔ کہ انتخابات کے وقت ہم نے جو وعدے کئے تھے۔ انہیں پورا کرنے کے لئے ابھی کچھ مدت درکار ہے

امرتسر ۱۳ دسمبر گیہوں حاضر ۲ روپے ۱۳ آنے سے ۳ روپے ۵ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۳ آنے ۶ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۷ روپے ۸ آنے تک کپاس ۴ روپے ۴ آنے۔ روئی ۱۱ روپے ۱ آنہ سونا دیسی ۳۵ روپے ۶ آنے اور چاندی دیسی ۴۸ روپے ۱۲ آنے ہے۔

ٹوکیو ۱۳ دسمبر۔ ہانکونگ کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ جاپانی فوج کے ایک کمانڈر نے برطانی حکام کو مطلع کیا ہے کہ آئندہ تین دن تک دریائے ینگسی میں کہیں کوئی جہاز اجازت حاصل کئے بغیر نہ چلایا جائے۔ اگر کوئی جہاز بلا اجازت چلایا گیا۔ تو اس پر بمباری کی جائیگی۔

ماسکو ۱۳ دسمبر۔ روس کے ڈکٹیٹر سٹالن نے ایک انتخابی جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ گذشتہ دس سالوں میں سوشلزم نے روس میں بہت ترقی کی ہے۔ ساری دنیا میں صرف ہمارے ملک کے انتخابات ہی فی الحقیقت آزادی اور جمہوریت کا رنگ رکھتے ہیں

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ جرمنی کے فیلڈ مارشل۔ وزیر حربیہ اور وزیر امور داخلہ نے اپنے دستخطوں سے ایک جدید ریگولیشن جاری کیا ہے۔ جس کے ذریعہ انتظام کیا گیا ہے۔ کہ فوجی خدمت سرانجام دینے کے لئے ہر آدمی کو فوری نوٹس ملتے ہی فوج میں داخل کیا جا سکے۔ اور ان سے جنگی خدمت لی جا سکے۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ ٹوکیو سے اخبار "ڈیلی ٹائمز" کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ جاپانی حکومت نے اس نظریہ کی تائید کر دی ہے۔ کہ چین کے ساتھ جنگ جاری رہنی چاہئے۔ اگر چین کی مرکزی حکومت جاپان کی مزاحمت پر مصر رہی۔ تو جاپان اس وقت تک چین میں اپنے فوجی اقدامات جاری رکھے گا۔ جب تک چین میں جاپان کی مزاحمت کرنے کا جذبہ بالکل مفقود نہیں ہو جاتا۔ حکومت جاپان کا مطالبہ اب یہ ہے کہ حکومت چین کامل طور پر ہتھیار ڈال دے۔

امرتسر ۱۳ دسمبر پنجاب موٹر یونین کی مجلس عاملہ نے ایک اجلاس منعقد کر کے فیصلہ کیا ہے کہ موٹروں پر ٹیکس لگانے کے مسودہ قانون کے خلاف احتجاج کے طور پر یکم جنوری ۳۸ء کو سارے پنجاب میں ہڑتال کی جائے اور جنوری ۳۸ء کو پنجاب اسمبلی ہال کے سامنے

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی